سوال

چندماہ قبل میں نے ایک عورت سے نکاح کیا ہے، اورشادی کی تقریب کے متعلق بات چیت کی اور میں نے یہ تجویز رکھی کہ شادی کی تقریب میں مرد اور عورتیں علیحدہ ہونگی اوراس نے تجویزپش کی کہ شادی کی تقریب کلب کے پارک میں ہوجہاں ہر خاندان علیحدہ ٹیبل پربیٹھے اور ہر ٹیبل پرانہیں کھانا پش کیا جائے یہ علم میں رہے کہ تقریب میں اشعار کی کیسٹ لگائی جائیگی، کیااس میں مخالفت پائی جاتی ہے، اورآپ ہمیں کیا نصیحت کرتے ہیں، اللہ آپ کوبرکت نصیب فرمائے

جواب

الحمد للہ

مرد وعورت میں اختلاط کی خرابیاں اوراس کے بہت برے اثرات ہیں، چاہے یہ شادی کی تقریب میں ہویا ملازمت میں یا تعلیم میں، اس کی تفصیل سوال نمبر (1200) کے جواب میں بیان ہوچکی ہے، آپ اس کا مطالعہ کریں

ہر خاندان اور فیملی کا ایک ٹیبل پر بیٹھنے سے مرد وعورت کا اختلاط ختم نہیں ہوگا، کیونکہ جب وہاں داخل ہونگے اور نکلیں گے تواختلاط ہوجائیگا، اوراسی طرح ایک دوسرے پر نظر بھی پڑیگی، اورخاص کرجب ان فیمیلوں میں ایسے بھی ہونگے جو شرعی پردہ نہیں کرتے، اس طرح خرابی پیدا ہوگی

پھر ہرایک فیملی کا علیحدہ ایک ہی ٹیبل پر بیٹھنے سے تقریب کا مقصد اورسرور وخوشی اورتعارف ومحبت والفت حاصل نہیں ہوگا

اس لیے ہم آپ کو یہی نصیحت کرتے ہیں کہ تقریب کے بارہ میں جو آپ نے تجویزپش کی ہے کہ جہاں مرد اورعورتیں علیحدہ علیحدہ ہوں یہی زیادہ بہتر ہے، اوراسی میں تقوی ہے، اور تقریب اوراکٹھے ہونے یعنی اجتماع کے مقصد کو بھی پورا کرنے کا باعث ہوگا

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ دونوں میں اوردونوں پر برکت نازل فرمائے، اورآپ دونوں کوخیر واطاعت اور نیکی پرجمع کرے

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

98249